



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
August 25, 2016

ایس ای سی پی نے غیر بینکی مائیکروفنانسنگ انضباطی فریم ورک متعارف کروادیا۔

اسلام آباد، ۲۵ اگست، ۲۰۱۶: ایس ای سی پی نے مائیکروفنانس کے شعبے کو اپنے قواعد کے تحت لانے کے لئے غیر بینکاری مائیکروفنانس انضباطی فریم ورک متعارف کروادیا ہے چئیرمین ایس ای سی پی ظفر حجازی نے کراچی میں ”کریڈٹ سکورنگ ماڈل“ کے موضوع پر ایک کانفرنس اور ”پاکستان مائیکروفنانس ۲۰۱۵ کے جائزہ“ کے لانچ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ مذکورہ فریم ورک سٹیک ہولڈروں بشمول مائیکروفنانس صنعت کے شرکاء کے ساتھ تفصیلی مشاورت کے بعد متعارف کروایا گیا اور مقصد شعبے کی تیز رفتار ترقی کے لئے روکاؤٹوں کو دور کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فریم ورک کے تحت ایس ای سی پی کے ساتھ رجسٹر شدہ غیر منافع بخش تنظیمیں (این بی ایف سیز) غیر بینکاری مائیکروفنانس کاروبار کے لائسنس کے لئے براہ راست درخواست دے سکتی ہیں۔ جب کہ بطور پٹہ دار یا سرمایہ کاری مالیات کمپنی کام کرنے والی موجودہ موجودہ این بی ایف سیز بھی مذکورہ لائسنس حاصل کر سکتی ہیں۔ اس شعبہ سے منسلک اداروں کی سہولت اور نمو کے لئے غیر بینکاری مائیکروفنانس کمپنیوں کے لئے مطلوبات سرمایہ کو کم سے کم سطح پر رکھا گیا ہے۔

ضوابط برائے غیر بینکاری مائیکروفنانس کمپنیاں (این بی ایم ایف سی) کے متعارف کروانے سے، اس اہم ترین شعبہ کو بہتر انداز میں چلانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مائیکروفنانس بینکوں کو پہلے کی طرح سٹیٹ بینک ہی منضبط کرے گا جب کہ اس شعبے کا بقیہ حصہ ایس ای سی پی کے ذریعے ضابطہ کار میں لایا جائے گا۔ انہوں نے شرکا کو بتایا کہ دو این بی ایم ایف سیز کو لائسنس جاری کئے جا چکے ہیں اور مزید ۱۱ ایسی درخواستیں مختلف مراحل پر زیر غور ہیں۔ ایس ای سی پی کے چیئرمین نے بتایا کہ چھ ارب تیس کروڑ روپے مالیت کی حامل پاکستان مائیکروفنانس سرمایہ کاری کمپنی کو مالیاتی خدمات برائے سرمایہ کاری کے لئے لائسنس جاری کیا گیا ہے۔ یہ کمپنی اب مائیکروفنانس اداروں کو ان کی سرمایہ کاری ضروریات پورا کرنے کے لئے سرمایہ فراہم کر سکے گی۔